فقد اذنتہ بالحرب

تحریر : ابو النعمان رضا

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ السلام علی سید المرسلین ط

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ط بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

تمام تعریفیں اس اللہ عزوجل کے لئے جس نے اپنے بندوں میں سے ان کو چنا جو عبادت کے قابل تھے اوران کو خدمت گار بنایا، ان کے کئی گروہ بنائے ، انہیں اپنی خاطر نظرِ عنایت سے نوازا ، ان سے پختہ عہد لیا ، ان کو صاف کیا اورانہیں چن لیا ، ان کو بلا کر قریب کیا اوران کو وصل اور لقاء کے ساتھ زندگی بخشی ، ان کو نفس کی پستی سے بارگاہ انسیّت میں بلند کیا ، تسبیح وتقدس کے جام میں شرابِ طہور (یعنی پاکیزہ شراب) سے انہیں سیراب کیا توان میں سے ہر ایک اس شراب کے سرور میں خوش اوراس کا خطاب سننے میں مدہوش ہے اوران میں سے ہر ایک اپنے حلقہ احباب میں بلند رتبہ ہوا اوراس نے اپنے پیاروں کے لئے سحری کے وقت تجلّی فرمائی پس محبّ نے زندگی کا مزا اٹھایا اور دیدار کرنے میں کامیاب ہوگیا ان میں سے وجد کا زخمی کیا ہوا کانپ کر زمین پر تشریف لے آیا ، اللہ عزوجل نے ان کے ظاہری وجود کو فنا کیا اور ہمیشہ کی بقا سے نوازا ، اورانہوں نے آخری سانس بھی اس کے نام پر قربان کردیا ، اللہ عزوجل نے ان کو اپنی محبت کے راز عطا کئے تو انہوں نے اس کی غیرت سے خوف کھاتے ہوئے اپنے اوپر غیر کے دروازے بند کردیئے ، پس اس کی مشک دلوں کے مشام کی طرف سے مہکی تو دلوں نے اپنے محبوب کی طرف سے اس مشک کو سونگھ لیا اور ایک خفی راز اوراس کی پاکیزہ مہک حضرت سیدنا سری سقطی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کے راز کی طرف سے گزر گئی تو وہ اس کے آثار پر سیدھے چلتے گئے اور حضرت سیدنا شیخ

شبلی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کی طرف سے گزری تو وہ محبت کی دلہنوں کی طرح آراستہ ہوکر رات گزارنے لگے ، حضرت سیدنا ابو یزید علیہ الرحمۃ اللہ المجید کی طرف سے گزری تو انہوں نے مزید کی صدا لگائی اور ان کی حرارت بڑھ گئی اور حضرت سیدنا جنید بغدادی علیہ الرحمۃ اللہ الہادی کی طرف سے گزری تو وہ محبت الٰہی کی قید میں مزید پختہ ہوگئے اور حضرت سیدنا فضیل علیہ الرحمۃ کی طرف سے گزری تو توفیق کے گھوڑوں پر سوار ہوگئے اور انہوں نے اپنی تمام تر کوشش عبادتِ الٰہی میں لگادی اور حضرت سیدنا خواص علیہ الرحمۃ اللہ الرزاق کی طرف سے گزری تو وہ اخلاص کے سمندروں میں غوطہ زن ہوکر خالص جواہر چننے لگے ، حضرت سیدنا سمنون علیہ الرحمۃ اللہ القدوس کی طرف سے گزری تو ان پر محبت اور وجد کی طریقے ظاہر ہوگئے اور وہ پہاڑ میں دیوانوں کی طرح پھرنے لگے اور محبت الٰہی عزوجل میں آوازیں لگانے اور سسکیاں لے کر مسلسل آنسو بہانے لگے۔

اولیاء اللہ کے فضائل میں خداوند قدوس ارشاد فرماتا ہے :

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیهم و لا هم یحزنون ☆الذین امنوا و کانوا یتقون ☆لهم البشریٰ فی الحیوة الدنیا و فی الأخرة لا تبدیل لکلمٰت الله ذلک هو الفوز العظیم

﴿ یونس : ۶۲ تا ۶۴ ﴾

” سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے انہیں خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ “

﴿ ترجمہ کنز الایمان ﴾

ولی کی تعریف :۔

ولی کی اصل ولا سے ہے جو قرب و محبت کی معنی میں ہے۔ولی اللہ وہ ہے جو فرائض سے قرب الٰہی حاصل کرے اور اطاعت الٰہی میں مشغول رہے اور اس کا دل نور جلال الٰہی کی معرفت میں مستغرق ہو۔جب دیکھے دلائل قدرت الٰہی کو دیکھے اور جب سنے اللہ کی آیتیں ہی سنے اور جب بولے تو اپنے رب کی ثنا ہی کے ساتھ بولے اور جب حرکت کرے طاعت الٰہی میں حرکت کرے اور جب کوشش کرے اسی امر میں کوشش کرے جو ذریعہ قرب الٰہی ہو۔اللہ کے ذکر سے نہ تھکے اور چشم دل سے خدا کے سوا غیر کو نہ دیکھے۔یہ صفت اولیاء کی ہے۔

متکلمین کہتے ہیں : ولی وہ ہے جو اعتقاد صحیح مبنی بر دلیل رکھتا ہو اور اعمال صالحہ شریعت کے مطابق بجا لاتا ہو۔

بعض عارفین نے فرمایا کہ ولایت نام ہے قرب الٰہی اور ہمیشہ اللہ کے ساتھ مشغول رہنے کا۔جب بندہ اس مقام پر پہنچتا ہے تو اس کو کسی چیز کا خوف نہیں رہتا اور نہ کسی شے کے فوت ہونے کا غم ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ولی وہ ہے جس کو دیکھنے سے اللہ یاد آئے۔یہی طبری کی حدیث میں بھی ہے۔

ابن زید نے کہا کہ ولی وہی ہے جس میں وہ صفت ہو جو اس آیت میں مذکور ہے۔

الذین امنوا و کانو یتقون جو ایمان لائے اور پرہیز کاری کرتے رہے۔

یعنی ایمان وتقویٰ دونوں کا جامع ہو۔

بعض علماء نے فرمایا کہ ولی وہ ہیں جو خالص اللہ کے لیے محبت کریں ، اولیاء کی یہ صفت احادیث کثیرہ میں وارد ہوئی ہے۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس (۱۰۵۲ ھ) تکمیل الایمان میں فرماتے ہیں :

" ولایت کے معنی فنافی اللہ اور بقاباللہ کے ہیں۔ یہ نسبت موت کے بعد اور زیادہ کامل اور مضبوط ہوجاتی ہے۔ "

﴿ ترجمہ تکمیل الایمان ، ص ۱۷۵ ﴾

دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں :

" اولیاء اللہ کی کرامات برحق ہیں مگر ولی اس شخص کو کہا جاتا ہے جو معرفت خداوندی کا واقف ہو۔ طاعت خداوندی پر قائم رہے۔ عصیان ومعصیت (نافرمانی) سے کنارہ کش رہے اور لذات شہوانیہ سے پرہیز کرتا رہے۔ اگر ایسے شخص سے کوئی خرق عادت (خلاف عادت) ظاہر ہو تو اسے کرامت کہا جاتا ہے اور یہ جائز ہے۔ دراصل ولی کی کرامت اس نبی کے معجزات کا عکس ہوتا ہے جس کی کرامت میں ولی ہوتا ہے (الی ان قال) ولایت کے لیے ضروری نہیں کہ اظہار کرامت بھی ہو۔ ولی اللہ بغیر کرامت کے بھی ولی اللہ ہوسکتا ہے۔ اصل کرامت تو یہ ہے کہ دین پر استقامت دکھائی جائے۔

الاستقامة فوق الكرامت   استقامت کرامت سے بلند تر ہے۔

لیکن کرامت کے اظہار میں حکمت یہ ہوتی ہے کہ سالک ابتدائے تربیت میں تکمیل یقین پالے ، تاکہ سلوک کی جدوجہد میں نہایت تن دہی سے کام کرتا چلا جائے اور آخر عمر میں دوسرے لوگوں کی تربیت اور ان کے تردد و انکار کے شبہات کو دور کرنے کے لیے کرامت کا ہونا ضروری ہے۔ ''

﴿ ترجمہ تکمیل الایمان ، ص ۲۷۵ ﴾

اولیاء اللہ کی پہچان :۔

ولی کی سب سے بڑی پہچان حدیث میں یہ بتائی گئی ہے :

حضرت سیدتنا اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : کیا میں تمہیں بہترین لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی : کیوں نہیں ! تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : (تم میں بہترین لوگ) وہ ہیں جنہیں دیکھ کر اللہ عزوجل یاد آ جائے۔

﴿ الادب المفرد للبخاری ، باب النمام ، الحدیث ۳۲۶ ، ص ۱۰۱ ﴾

ایک اور حدیث بخاری، مسلم، ترمذی وغیرہ میں ہے :

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو اپنا محبوب بنالیتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو۔ تو جبرئیل علیہ السلام اس سے محبت کرنے لگتے ہیں ، پھر آسمان میں اعلان کرتے ہیں کہ فلاں بندے سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو۔ پھر اس کی قبولیت و محبوبیت کا چرچا زمین والوں میں

کر دیا جاتا ہے اور اہل زمین اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔

﴿ مشکوۃ ، ص ۴۲۵ ﴾

من عادی لی ولیا :.

دشمنانِ اولیاءاللہ ہر دور میں ہوتے ہیں۔ جو کسی نہ کسی بہانے سے اولیاءاللہ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔ کبھی ان کے مزاروں کی بے حرمتی کر کے ان کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔ اولیاءاللہ سے دشمنی کرنے والے دراصل اللہ عزوجل کے ساتھ اعلان جنگ کرتے ہیں۔ جس طرح کہ احادیث شریف میں آیا ہے۔

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے :" جس نے کسی ولی کو اذیت دی میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں اور بندہ میرا قرب سب سے زیادہ فرائض کے ذریعے حاصل کرتا ہے اور نوافل کے ذریعے مسلسل قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ جب میں بندے کو محبوب بنا لیتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں ، جس سے وہ سنتا ہے۔ اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہوں اور اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ پھر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کرتا ہوں۔ میری پناہ چاہے پو پناہ دیتا ہوں اور میں کسی شی کے بجالانے میں کبھی اس طرح تردد نہیں کرتا جس طرح جانِ مومن قبض کرتے وقت تردد کرتا ہوں کہ وہ موت کو ناپسند کرتا ہے اور میں اس کے مکروہ سمجھنے کو برا جانتا ہوں۔"

﴿ صحیح البخاری ، کتاب الرقاق ، باب التواضع ، الحدیث ۶۵۰۲ ، ص ۵۴۵ ﴾

ایک اور حدیث میں ہے :

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے : " جس نے میرے کسی ولی کو اذیت دی اس نے اپنے لئے میری جنگ حلال ٹھہرا لی۔ "

﴿ الزھد الکبیر للبیھقی ، فصل فی قصر الامل و المبادرۃ بالعمل ...... ، الحدیث ٦٩٩ ، ص ٢٧٠ ﴾

ایک حدیث یہ بھی ہے :

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما بیان کرتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالٰی عنہ کو حضور نبی مکرم ﷺ کے روضہ انور کے پاس بیٹھ کر روتے ہوئے دیکھ کر سبب دریافت فرمایا تو حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بتایا کہ " مجھے اس بات نے رلایا ہے جو میں نے رسول اللہ عزوجل و ﷺ سے سنی ہے کہ تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے اور جس نے اللہ عزوجل کے کسی ولی سے دشمنی کی اس نے اللہ عزوجل سے اعلان جنگ کیا۔ "

﴿ سنن ابن ماجه ، ابواب الفتن ، باب من ترجی له السلامة من الفتن ، الحدیث ٣٩٨٩ ، ص ٢٧١٦ ﴾

اللہ عزوجل کا اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کے اوصاف کا قرآن میں ذکر فرمانا اور نبی کریم ﷺ کا حدیث میں اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کی شان بیان کرنا ، اور ان کے دشمنوں سے اعلان جنگ کرنا۔ پھر بھی اپنے آپ

کومسلمان کہنے والا موحد ان اولیاء اللہ کی شان میں گستاخی کرے ، ان کے مزارات کی بے حرمتی کرے تو اس کا کیا انجام ہوتا ہے یہ سب جانتے ہیں۔لیکن کچھ لوگ سب کچھ جانتے ہوئے بھی گستاخی کرتے ہیں اور پھر کہتے ہیں اگر گستاخ ہیں تو ہم پر اللہ عزوجل کا عذاب کیوں نازل نہیں ہوتا۔

حال ہی میں ہم نے سنا کہ سوات میں کیا کچھ نہیں ہوا۔ پیر بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر حملہ کر کے اس کی بے حرمتی کی گئی اور اسے بند کر دیا گیا۔علماء اہل سنت کو ذبح کیا گیا۔علماء کو قتل کرنے کے بعد ان کو ان کی قبر سے نکال کر لٹکا دیا گیا۔لیکن جب ان کے خلاف کاروائی کی گئی تو پاکستانی افواج نے انہیں چن چن کر مارا اور بعض کو گرفتار کیا۔ان میں سے شیر قصاب کو زخمی حالت میں پکڑا لیکن وہ مر گیا اور پیر بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر حملے کرنے والے کو بھی گرفتار کیا۔

۱۵ اکتوبر ۲۰۰۹ کے ایک اخبار روزنامہ ایکسپریس کراچی نے شیر قصاب کے مرنے کے بعد کی حالت کا اور پیر بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر حملے کرنے والوں کی حالت کا ذکر کیا۔جسے پڑھ کر ایک طرف خوشی بھی ہوئی اور دوسری طرف اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کے گستاخ کو انجام بھی معلوم ہوا اور یہ دعا کی اللہ عزوجل اپنے ان بندوں کے وسیلہ سے ہمیں اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کی گستاخی کرنے سے محفوظ رکھ اور ان کا سچا محبّ بنا دے۔ آمین

انسان ذبح کرنے والے شیر قصاب کی قبر سے ہولناک آوازیں

طالبان کمانڈر نے ۱۲۵ افراد کو ذبح کرنے کا اعتراف کیا تھا، آوازیں اہکاروں نے سنیں

پیر باباؒ کے مزار پر قبضہ کرنے والے ۱۰ طالبان کا مرض ٹھیک نہ ہوسکا، ڈاکٹروں نے جواب دیدیا

پشاور (این این آئی) سیکورٹی فورسز اور دیگر شہریوں کو اغوا کے بعد ذبح کرنے والے طالبان کمانڈر

شیر قصاب کی قبر سے خوفناک اور عجیب وغریب آوازیں سنائی دی جارہی ہیں جبکہ جبکہ برصغیر پاک ہند کے عظیم صوفی بزرگ پیر بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر قبضہ کرنے والے طالبان کے علاج کے باوجود فالج کا مرض ٹھیک نہ ہوسکا۔ شیر قصاب کو چندروز قبل فورسز نے زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا جو کہ گزشتہ روز زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔ اس نے دوران تحقیق ۲۵ سے زائد افراد کو ذبح کر کے شہید کرنے کا اعتراف کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق اسے منگورہ کے مقامی قبرستان میں راتوں رات دفن کیا گیا۔ اسکے دفن کرنے کے بعد ڈیوٹی پر تعینات مقامی افراد نے بتایا ہے کہ رات کے وقت قبرستان میں پراسرار آوازیں سنائی دی جارہی ہیں جبکہ ذرائع نے بتایا ہے کہ پیر بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر قبضے میں ملوث ۱۰ طالبان جنہیں مختلف ہسپتالوں کے آرتھوپیڈک وارڈز ، میڈیکل وارڈز میں داخل کیا گیا۔ تاحال ان کی حالت صحیح نہیں ہوسکی ڈاکٹروں کے جواب دینے پر سیکورٹی اداروں نے انہیں ہسپتال سے ڈسچارج کر کے اپنی تحویل میں لیا ہے۔

اسی طرح ۲۳ مارچ ۲۰۰۹ کو بھی ایک خبر اخبارات میں آئی تھی :

عبدالرحمٰن بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر حملے کا مبینہ ملزم پاگل ہوگیا

پشاور (ثناء نیوز) صوبائی دارالحکومت پشاور میں عظیم صوفی شاعر عبدالرحمٰن بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر حملے میں مبینہ ملوث ملزم پاگل ہوکر سنٹرل جیل پشاور کے پاگل خانے پہنچ گیا۔ دو ہفتے قبل بعض نامعلوم شرپسند عناصر نے عظیم صوفی شاعر عبدالرحمٰن بابا علیہ الرحمۃ کے مزار کو بارودی مواد سے اڑانے کی کوشش کی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ روز سنٹرل جیل پشاور کے پاگل خانے میں ۲۲ سالہ شخص کو نامعلوم افراد اور پولیس حکام نے داخل کرایا ہے۔ پاگل شخص مسلسل شور مچاتا ہے کہ مجھے معاف کرو میں عبدالرحمٰن بابا علیہ الرحمۃ کے مزار پر ہونے والے واقعہ میں ملوث ہوں۔ مجھے معاف کردو۔ آئندہ ایسی حرکت نہیں کروں گا۔ تاہم ڈاکٹروں کے مطابق مذکورہ پاگل کا علاج کر رہے

ہیں اور علاج کرنے کے بعد اس واقعہ میں ملوث ہونے کے بارے میں صحیح معلومات حاصل ہوں گی۔ پاگل ہونے والے شخص کے بارے میں پولیس اور دیگر ادارے معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

عبرت حاصل کریں وہ لوگ جو دن رات مزاراتِ اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کو مسمار کرنے کے ناپاک ارادے کا اظہار بڑے فخر سے کرتے ہیں۔ اور اسے توحید کا نام دے کر مسلمانوں پر شرک اور قبر پرست کا فتوی دیتے ہیں۔ یہ سب سنیت کے حق ہونے کی دلیل ہے۔ اہل سنت کو قتل کرنے والے ، مزاراتِ اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کی گستاخی کرنے والوں کا انجام آپ کے سامنے ہے۔

جاگو پاکستانیوں آج بھی کچھ نے بگڑا ، سنیت کو مضبوطی سے تھام لو ، کسی فتوے باز کے فتوؤں پر کان نہ دھرو۔ ان کے فتوی ان ہی پر لوٹ جاتے ہیں۔ میرے ان الفاظ کو تقویت احادیث سے حاصل ہوتی ہے۔

حافظ ابن کثیر دمشقی (متوفی ۷۷۴ھ) اپنی تفسیر " ابن کثیر " (عربی) الجزء الثانی ، صفحہ ۲۶۵ پر حدیث لائے ہیں کہ :

" حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا : بے شک وہ افراد جن کا مجھے تمہارے خلاف خوف ہے ، ان میں ہر وہ مرد بھی ہے (جو) قرآن پڑے گا ، اس کا رنگ اپنائے گا ، اسلام اس کا اوڑھنا بچھونا ہوگا ، اللہ اپنی مشیت سے اسے اسلام سے نکال دے گا ، اور وہ اسلام کو پس پشت ڈال دے گا اور اپنے پڑوسی مسلمان کے قتل کے درپے ہوگا اور پڑوسی مسلمان کو مشرک کہے گا ، میں نے عرض کیا کہ یا نبی اللہ! مشرک کا فتوی کس کے لئے صحیح ہوگا ، فتوی کی زد میں آنے والے پر یا فتوی لگانے والے پر؟ فرمایا فتوی لگانے والے پر (یعنی دوسرے مسلمانوں کو مشرک کہنے والا خود مشرک ہوگا)۔ اس حدیث کی

اسناد جید ہیں۔"

حدیث کو بار بار پڑھیں ، پھر آج کل کے وہابی و دیوبندی کو شرک کے فتوؤں پر غور کریں۔ حدیث کے مطابق مشرک کون ؟؟ مسلمانوں کو مشرک کہہ کر اولیاء اللہ کی بے حرمتی کرنا ، ان کے مزارات کی بے حرمتی کرنا ، ان کو مسمار کرنے کی ناپاک کوشش کرنا ، ان کا کیا حال ہوا ؟؟

کوئی پاگل ہوا ، تو کسی پر فالج کا حملہ ہوا ، تو کسی کی قبر سے خوفناک آوازیں آرہی ہیں ، یہ کون لوگ ہیں ؟؟ ان کے عقیدہ کیا ہیں ؟؟ کس فرقے سے تعلق ہے ان کا ؟؟

فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہوں ، آپ لوگ شرک کا فتوی مسلمانوں پر لگا کر خود مشرک ہو جانا پسند کرتے ہو ، جس طرح حدیث میں آیا ہے۔اور پھر ان عذابات میں گرفتار ہونا پسند کرو گے ، جس طرح یہ طالبان عذاب میں گرفتار ہوئے۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ہم عقیدہ اہل سنت وجماعت پر مرتے دم تک استقامت سے قائم رہیں۔

آمین

www.express.com.pk

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کراچی

انسان ذبح کرنے والے شیر قصاب کی قبر سے خوفناک آوازیں

طالبان کمانڈر نے 25 افراد کو ذبح کرنیکا اعتراف کیا تھا، آوازیں پہریداروں نے سنیں

پیر بابا کے مزار پر قبضہ کرنے والے 10 طالبان کا مرض ٹھیک نہیں ہو سکا، ڈاکٹروں نے جواب دے دیا

پشاور (این این آئی) سیکیورٹی فورسز اور دیگر شہریوں کو اغوا کے بعد ذبح کرنے والے طالبان کمانڈر شیر محمد قصاب کی قبر سے خوفناک اور عجیب و غریب آوازیں سنائی دی جارہی ہیں جبکہ برصغیر پاک و ہند کے عظیم صوفی بزرگ پیر بابا کے مزار پر قبضہ کرنے والے طالبان کے علاج کے باوجود ان کا مرض ٹھیک نہیں ہو سکا۔ شیر محمد قصاب کو چند روز قبل فورسز نے زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا جو کہ گزشتہ روز زخموں کا تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہوا۔ اس نے دوران تحقیقات پچیس سے زائد افراد کو ذبح کر کے شہید کرنے کا اعتراف کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق اسے مینگورہ کے مقامی قبرستان میں راتوں رات دفن کیا گیا۔ اسکے دفن کرنے کے بعد ڈیوٹی پر تعینات مقامی افراد نے بتایا ہے کہ رات کے وقت قبرستان میں پراسرار آوازیں سنائی دی جارہی ہیں جبکہ ذرائع نے بتایا ہے کہ پیر بابا کے مزار پر قبضے میں ملوث دس طالبان جنہیں مختلف ہسپتالوں کے آرتھوپیڈک وارڈز، میڈیکل وارڈز میں داخل کیا گیا تاحال ان کی صحت ٹھیک نہیں ہو سکی ڈاکٹروں کے جواب دینے پر سیکیورٹی اداروں نے انہیں ہسپتال سے ڈسچارج کر کے اپنی تحویل میں لیا ہے۔

کمانڈر نثار کے سر کی قیمت ایک کروڑ مقرر تھی، لوگوں نے لاش کھمبے سے لٹکا دی، کانڈو میں جھڑپ، 5 جنگجو ہلاک

سوات، وانا، ہنگو، پشاور (خبر ایجنسیاں) سوات کی تحصیل مٹہ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ کے دوران اہم شدت پسند کمانڈر نثار عرف غازی بابا 3 ساتھیوں سمیت ہلاک کر دیا گیا جبکہ جنوبی وزیرستان کے علاقے برگن پر جنگی طیاروں کی بمباری سے 6 شدت پسند ہلاک ہو گئے۔ بتایا گیا ہے کہ نثار عرف غازی بابا کا تعلق گٹ پیوچار سے تھا اور وہ بم بنانے کا ماہر بتایا جاتا ہے۔ وہ کالعدم تحریک طالبان سوات کی شوریٰ کا رکن اور کمانڈر ابن امین اور فضل اللہ کا قریبی ساتھی بتایا جاتا ہے جسکے سر کی قیمت حکومت نے ایک کروڑ روپے مقرر کر رکھی تھی۔ اس نے کئی واقعات میں نہ صرف سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنایا بلکہ یہ اغواء برائے تاوان کے واقعات میں بھی مطلوب تھا۔ ذرائع کے مطابق گذشتہ روز وہ مٹہ کے علاقے بہادر بانڈئی میں فورسز کے ساتھ ایک جھڑپ کے دوران تین ساتھیوں سمیت مارا گیا جبکہ اسکے بیٹے کو گرفتار کر لیا گیا۔ بعدازاں مقامی لوگوں نے عبرت کیلئے اسکی لاش کھمبے سے لٹکا دی جسے دیکھنے کیلئے دور دراز سے لوگ جوق در جوق آتے رہے۔ علاوہ ازیں سیکورٹی فورسز نے منگہ زئی کانڈو میں سرچ آپریشن کے دوران پانچ دہشتگردوں کو ہلاک اور چار کو گرفتار کیا۔ چارباغ اور خوازہ خیلہ میں سرچ آپریشن کے دوران 14 شدت پسندوں کو گرفتار اور 5 مکان مسمار کر دیئے گئے جبکہ 12 شدت پسندوں نے اپنے آپ کو سیکورٹی فورسز کے حوالے کر دیا۔ چارباغ میں دوسرے روز بھی کرفیو نافذ رہا اور تمام تعلیمی ادارے اور بازار بھی بند رہے۔ منگلور سے آٹھ سالہ بچے جبکہ تحصیل کبل کے علاق بیری بانڈی سے اٹھارہ سال حضرت علی نامی نوجوان کی نعش برآمد ہوئی۔ ادھر جنوبی وزیرستان کی تحصیل سروکئی کے علاقے برگن میں شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر جنگی طیاروں سے بمباری کی گئی جس سے 6 شدت پسند ہلاک جبکہ انکے کئی ٹھکانے بھی تباہ ہو گئے۔ رزمک میں شدت پسندوں نے سیکورٹی کیمپ پر حملہ کیا جس پر فورسز نے بھرپور جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں سیکورٹی فورسز کے 3 جوان زخمی ہوئے۔ کرم ایجنسی کے پولیٹیکل حکام کا کہنا ہے کہ طوراوڑی کے علاقہ کرت سے تحریک طالبان کے ضلع ہنگو کے کمانڈر شاہنواز سمیت چھ طالبان جنگجوؤں کی لاشیں ملی ہیں جنکے جسموں سے بھاری مواد بندھا تھا۔ کُرت کے ایک مقامی ملک نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بی بی سی کو بتایا کہ ہلاک ہونے والے سبھی طالبان جنگجو ہیں جن میں سے بعض کو گلا کاٹ کر ہلاک کیا گیا ہے۔ ہنگو پولیس کے مطابق مقتولین میں شاہنواز، کمال، سعود، غلام، منظور اور حافظ مجاہد شامل ہیں جن میں سے شاہنواز حکیم اللہ محسود کا دست راست سمجھا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں ہنگو سے راحت اور عاصم نامی دو نوجوانوں کو نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کر لیا۔ ٹانک میں مقامی انتظامیہ نے گزشتہ روز غیر معینہ مدت تک نامعلوم وجوہات کی بناء پر کرفیو لگا دیا۔ اس دوران پولیس نے کرفیو کی خلاف ورزی پر جگہ جگہ گلیوں میں لوگوں پر تشدد کیا۔ نوشہرہ میں مردان روڈ پر واقع گرلز پرائمری سکول میں رکھا گیا بم ناکارہ بنا دیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ بیگ کے پاس تحریک طالبان کا ایک خط بھی ملا جس میں خواتین کی تعلیم کو ناقابل برداشت قرار دیا گیا تھا اور دھمکی دی گئی تھی کہ سکول کو بند نہ کیا گیا تو اسے اڑا دیا جائیگا۔ حکومت کو متعلقہ اداروں نے رپورٹ دی ہے کہ ملاکنڈ اور دیگر قبائلی علاقوں میں کیے گئے آپریشن کے دوران ابتک 10 کروڑ روپے مالیت کا غیر ملکی اسلحہ قبضے میں لیا گیا جبکہ 5 ہزار شدت پسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ باجوڑ کی تحصیل ماموند کے اہم کمانڈروں سمیت 35 شدت پسندوں نے حکام کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے جس سے ممکنہ آپریشن کا خطرہ عارضی طور پر ٹل گیا۔ مولانا اسلم فاروقی کو تحریک طالبان اورکزئی ایجنسی کا امیر مقرر کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق انہیں وزیرستان کے مولوی نذیر گروپ اور درہ آدم خیل کے مولانا طارق گروپ کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

تحریک طالبان سوات کا اہم کمانڈر نثار 3 ساتھیوں سمیت مارا گیا

جنوبی وزیرستان

بمباری سے 6 ہلاک

DAILY EXPRESS

روزنامہ
ایکسپریس